پیغام

حکیم مولانا محمود احمد سلفی رحمہ اللہ

ع ایک اُمّت بنو، فرقے سب چھوڑ دو!

قرآنِ مجید نے فرقہ بندی کی شدید مذمت کرتے ہوئے، فرقہ بندی کو مشرکین کا شیوہ بتلایا ہے:

"وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا — الآية!" (الرّوم: ۳۱-۳۲)

نیز فرمایا ہے کہ اے نبیؐ، آپؐ کو فرقہ باز لوگوں سے کچھ سروکار نہ ہونا چاہیے:

"إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ — الآية!" (الانعام: ۱۶۰)

جب کہ اس کے برعکس اللہ ربّ العزّت نے اپنے بندوں کو اتحاد و یک جہتی کی تلقین فرمائی، اور "اعتصام بحبل اللہ" کو اس کا ذریعہ قرار دیا ہے:

"وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا!" (آلِ عمران: ۱۰۳)

فرقہ بندی کی بنیاد، کتاب و سنت کو چھوڑ کر اپنے اپنے اماموں کی فقہوں کا پیروکار ہونا ہے — درج ذیل نظم میں حکیم مولانا محمود احمد سلفی رحمہ اللہ نے عوام الناس کو کتاب و سنت کی اتباع کی دعوت دیتے ہوئے فرقہ بندی سے اجتناب کا پیغام دیا ہے۔ (ادارہ)

تم حدیثیں پڑھو سارے سلفی بنو ‏ ‏ ایک امت بنو فرقے سب چھوڑ دو
فرقے سب چھوڑ دو سارے بت توڑ دو ‏ ‏ ایک نبیؐ کی طرف سب کا رُخ موڑ دو
سارے فرقے ہی تفریق کا ہیں نشاں ‏ ‏ ہو عرب یا عجم یا کہ ہندوستاں
ہے ہدایت کا منبع نبیؐ بے گماں ‏ ‏ صلح، الفت، محبت، فلاح کا نشاں
یہ بریلی مدینے سے بہتر نہیں ‏ ‏ دیوبند ارضِ یثرب سے برتر نہیں